



سوال

(200) عورت بذات خود اپنا نکاح نہیں کر سکتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں ابھی چھوٹی عمر کی تھی اور بلوغت کو بھی نہیں پہنچی تھی، میرے دادا نے میری ناپسندیدگی کے باوجود اپنے پوتے سے میرا نکاح کر دیا، زفاف کے وقت بھی میں نے اس کے پاس جانے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے کئی مشکلات بھی پیدا ہوئیں حتیٰ کہ معاملہ عدالت تک پہنچ گیا اور عدالت نے میرے حق میں فسخ کا فیصلہ دے دیا لیکن میرا بچا جو کہ اس نوجوان کا والد ہے، وہ اپنے بیٹے ہی سے میری شادی کرنے پر مصر ہے لیکن مجھے یہ رشتہ منظور نہیں، بچا کے خوف کی وجہ سے کیا مجھے اجازت ہے کہ میں عدالت میں جا کر اس شخص سے شادی کر لوں جو میرے والد کی زندگی میں شادی کا پیغام لے کر آیا تھا؟ کیا ولی کی اجازت کے بغیر یہ شادی صحیح ہوگی؟ یاد رہے کہ اب اس بچا کے سوا میرا اور کوئی ولی نہیں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہیے کہ پھر اسی عدالت میں جائیں جس نے پہلے نکاح کو فسخ کر دیا تھا اور قاضی کو بتائیں کہ آپ کے بچا نے آپ کو روک رکھا ہے اور کفو کے ساتھ شادی سے منع کر رکھا ہے تاکہ آپ کو اس طرح پریشان کر کے اپنے بیٹے سے شادی پر مجبور نہ کر سکے، قاضی کے سامنے جب یہ بات ثابت ہو جائے گی کہ وہ ایک طویل مدت سے آپ کو شادی سے روک کر نقصان پہنچا رہا ہے تو وہ آپ کے بچا کی ولایت کو ختم کر کے کسی اور کو ولی مقرر کر دے گا یا وہ خود ولی کے فرائض سرانجام دے گا کیونکہ:

((فالسُّلطانُ ولیُّ مَنْ لا ولیَّ له)) (سنن ابی داؤد)

”جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم اس کا ولی ہے۔“

لیکن آپ کے لئے یہ جائز نہیں کہ اپنا نکاح خود کریں کیونکہ حدیث میں ہے :-

((لا تزوج المرأة ولا تزوج المرأة نفسها)) (سنن ابن ماجہ)

”کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت خود اپنا نکاح کرے۔“

نیز حدیث ((النکاح الایولی)) کا بھی یہی تقاضا ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اسلامية

كتاب النكاح : جلد 3 صفحہ 166

محدث فتوى